احمدیت زندہ ہے زندہ رہے گی اور دنیا کی کوئی طاقت اسے مٹا نہیں سکے گی

از

سیدنا حضرت میرزا بشیر الدین محمود احمد
خلیفۃ المسیح الثانی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

احمدیت زندہ ہے زندہ رہے گی اور دنیا کی کوئی طاقت اسے مٹا نہیں سکے گی

(تقریر فرمودہ ۲۶ ؍دسمبر ۱۹۳۹ء بر موقع جلسہ سالانہ [خلافت جوبلی] قادیان)

تشہد، تعوّذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

میں سورۃ فاتحہ کی تلاوت کر رہا تھا اور ابھی پہلی ہی آیت مَیں نے پڑھی تھی کہ میری نگاہ سامنے تعلیم الاسلام ہائی سکول پر پڑی اور مجھے وہ نظارہ یاد آ گیا جو آج سے ۲۵ سال پہلے اُس وقت رونما ہؤا تھا جب جماعت میں اختلاف پیدا ہؤا تھا اور عمائد کہلانے والے احمدی جن کے ہاتھوں میں سلسلہ کا نظم و نسق تھا، انہوں نے اپنے تعلقات ہم سے قطع کر لئے اور گویا اس طرح خفگی کا اظہار کیا کہ اگر تم ہمارے منشاء کے ماتحت نہیں چلتے تو لو کام کو خود سنبھال لو، ہمارا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس وقت ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب نے جو اَب فوت ہو چکے ہیں اس مدرسہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ ہم جاتے ہیں اور تم دیکھ لوگے کہ اس جگہ پر دس سال کے اندر اندر احمدیت نابود ہو کر عیسائیوں کا قبضہ ہو جائے گا اس کے بعد وہ دس سال گزرے، پھر ان کے اوپر دس سال اور گزر گئے، پھر ان پر چھ سال اور گزر گئے لیکن اگر اُس وقت چند سَو آدمی احمدیت کا نام لینے والے یہاں جمع ہوتے تھے تو آج یہاں ہزاروں جمع ہیں اور ان سے بھی زیادہ جمع ہیں جو اس وقت ہمارے رجسٹروں میں لکھے ہوئے تھے اور اس لئے جمع ہیں تاکہ خدائے واحد کی تسبیح و تحمید کریں اور اس کے نام کو بلند کریں (اَللّٰہُ اَکۡبَرُ کے نعرے)

یہاں عیسائیت کا قبضہ بتانے والا مر گیا اور اس کے ساتھی بھی مر گئے، ان کا واسطہ خدا تعالیٰ سے جا پڑا مگر احمدیت زندہ رہی زندہ ہے اور زندہ رہے گی دنیا کی کوئی طاقت اسے مٹا نہ سکی اور نہ

مٹا سکے گی۔ عیسائیت کی کیا طاقت ہے کہ یہاں قبضہ جمائے۔ عیسائیت تو ہمارا شکار ہے اور عیسائیت کے ممالک ہمارے شکار ہیں۔ عیسائیت ہمارے مقابلہ میں گرے گی اور ہم اِنْشَاءَ اللّٰہُ فتح پائیں گے (نعرہ ہائے تکبیر)

وہ دن گئے جب مریم کا بیٹا خدا کہلاتا تھا۔ مریم کے جسمانی بیٹے کو انیس سَو سال تک دنیا میں خدا کی توحید کے مقابلہ میں کھڑا کیا گیا اور بہتوں کو خداتعالیٰ کی توحید سے پھرا دیا گیا مگر اب جو مریم کا روحانی بیٹا خداتعالیٰ نے کھڑا کیا ہے وہ خداتعالیٰ کی بادشاہت زمین میں اسی طرح قائم کرے گا جس طرح اس کی بادشاہت آسمان پر قائم ہے۔

آج ہم اس جگہ پھر جمع ہوئے ہیں اس لئے کہ اپنی عقیدت اور اپنا اخلاص اپنے رب سے ظاہر کریں اور دنیا کو بتادیں کہ احمدیت خداتعالیٰ کے نام کو بلند کرنے کی خاطر متفقہ جدوجہد کرنے کیلئے کھڑی ہے اور خداتعالیٰ کے دین کیلئے ہر ممکن قربانی کرنے کے لئے آمادہ ہے۔ احمدی کہلانے والے پھر ایک دفعہ یہاں جمع ہوئے ہیں اس لئے کہ ان کا ایک دوسرے کے گھر جا کر ایک دوسرے کے متعلق یہ دیکھنا مشکل ہے کہ ان کا کیا حال ہے۔ لاہور کے کسی بازار میں اتفاقاً ایک احمدی دوسرے احمدی کو دو سال بعد دیکھتا تو اسے خیال پیدا ہوتا کہ وہ مرتد تو نہیں ہو گیا۔ اسی طرح چند سال کے بعد ایک احمدی دوسرے احمدی کو امرتسر کے بازار میں دیکھتا تو خیال کرتا نہ معلوم احمدیت سے اس کا تعلق ہے یا نہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ کی حکمت نے چاہا کہ احمدی ہر سال مرکز میں جمع ہوں، زیادہ سے زیادہ تعداد میں جمع ہوں اور مخالفین سے یہ کہتے ہوئے جمع ہوں کہ دیکھ لو خداتعالیٰ زیادہ سے زیادہ احمدیت کو ترقی دے رہا ہے کہنے والے کہتے ہیں کہ ہم قادیان کے فاتح ہیں، ہم قادیان کو مٹا دیں گے مگر وہ آئیں اور دیکھیں کہ ان کے مٹانے سے کس طرح احمدیت بڑھ رہی ہے۔

بچپن میں ہم ایک قصہ سنا کرتے تھے اور اسے لغو سمجھتے تھے مگر روحانی دنیا میں وہ درست ثابت ہوتا ہے۔ کہا جاتا ہے کوئی دیو تھا۔ اسے جب قتل کیا جاتا تو اس کے خون کے جتنے قطرے گرتے اتنے ہی اور دیو پیدا ہو جاتے۔ معلوم ہوتا ہے انبیاء کی جماعتوں کا ہی یہ نقشہ کھینچا گیا ہے کیونکہ انہیں جتنا کُچلا جائے، جتنا دبایا جائے اتنی ہی بڑھتی ہیں اور جتنا گرایا جائے اتنی ہی زیادہ ترقی کرتی ہیں۔

پس اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہر ملک، ہر علاقہ اور ہر میدان میں احمدیت کی ترقی کے

سامان کر دیئے ہیں اور احمدیت روز بروز بڑھتی جا رہی ہے اور نئے نئے ممالک میں احمدی جماعتیں قائم ہو رہی ہیں۔ سیرالیون سے جو مغربی افریقہ میں ہے حال ہی میں اطلاع موصول ہوئی ہے، اس کے متعلق کسی قدر تفصیلی حالات تو اگلے لیکچر میں بیان کروں گا اتنا بیان کر دینا اِس وقت مناسب ہے کہ اس جگہ سال بھر سے ایک مبلّغ بھیج دیا گیا تھا۔ وہاں شروع میں حکومت نے بھی مخالفت کی اور غیر مبائعین کا اثر بھی ہمارے خلاف کام کر رہا تھا مگر پرسوں وہاں کے مبلّغ کی طرف سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وہاں کے دو رئیس پانچ سَو آدمیوں کے ساتھ احمدی ہو گئے ہیں تو خدا تعالیٰ اپنے فضل سے يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا [1] کے نظارے دکھا رہا ہے اور ابھی یہ کیا ہے۔ پنجابی میں جسے وَنگی [2] کہا جاتا ہے۔ وہ یہ ہے یعنی ایک دُکاندار کے پاس جاؤ تو وہ نمونہ کے طور پر تھوڑی سی چیز دکھاتا ہے کہ دیکھو کیسی اچھی ہے۔ پس یہ تو وَنگی ہے جو اللہ تعالیٰ جماعت کو دکھا رہا ہے ورنہ جماعت کیلئے بہت بڑی بڑی فتوحات مقدر ہیں جو ضرور حاصل ہوں گی۔ پس آؤ! دین کی خدمت کرنے کا مخلصانہ وعدہ کرو اور پھر دیکھو کہ کس طرح خدا تعالیٰ کے فضل کے خزانے تمہارے لئے کھولے جاتے ہیں۔

مَیں اس وقت جلسہ کا افتتاح کرنے کیلئے آیا ہوں۔ میں پروگرام میں مقررکردہ وقت پر آنے کے لئے تیار تھا مگر افسوس ہے کہ سٹیج تیار نہ ہونے کی وجہ سے دیر سے افتتاح کرنا پڑا۔ ذمہ وار افسروں کو چاہئے کہ جہاں تک ہو سکے اس قسم کی غلطیوں سے بچیں۔ بہرحال اِس وقت میں جلسہ کا افتتاح کرتا ہؤا اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ اس نے اپنی رحمتیں اور افضال جو اس وقت تک کئے آئندہ ان سے بڑھ کر فرمائے تا کہ ہماری حقیر کوششیں بار آور ہوں۔ اور ہم اس کے فضلوں کے پہلے سے زیادہ مَورد ہوں وہ ہماری کوششوں میں برکت دے تا کہ دنیا کے کناروں تک اسلام اور احمدیت پھیل جائے اور احمدیت کو ہر جگہ غلبہ اور شوکت عطا فرمائے۔ پھر مَیں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق نہ دے کہ جب ہم میں طاقت اور غلبہ آئے تو ہم ظالم بن جائیں یا سُست اور عیش پرست ہو جائیں بلکہ پہلے سے زیادہ متواضع، پہلے سے زیادہ رحم دل اور پہلے سے زیادہ اپنی زندگیاں خدا تعالیٰ کیلئے خرچ کرنے والے ہوں۔ مسیح کا یہ کہنا کہ اونٹ کا سوئی کے ناکہ میں سے گزر جانا آسان ہے لیکن دولت مند کا خدا کی بادشاہت میں داخل ہونا مشکل ہے غلط ہے۔ اسلام یہ کہتا ہے کہ عزت اور شوکت اور غلبہ اور طاقت چاہو اور خدا تعالیٰ جو دُنیوی انعامات دے ان کو قبول کرو لیکن اس عزت، اس دولت اور اس طاقت کو خدا کے لئے اور

اس کی مخلوق کی بھلائی اور بہتری کیلئے استعمال کرو۔ پس میں یہ نہیں کہتا کہ خدا تعالیٰ ہمیں عزتیں، طاقتیں اور شوکتیں نہ دے جو اس نے پہلے نبیوں کی جماعتوں کو دیں کیونکہ یہ ناشکری ہے مگر یہ دعا کرو کہ جب وہ اپنے فضل و کرم سے ترقیاں عطا کرے اور انعامات نازل کرے تو احمدی ان احسانوں کی قدر کریں اور اللہ تعالیٰ کے لئے اس کے دین کی اشاعت کے لئے اور اس کی مخلوق کی بھلائی کیلئے خرچ کریں۔

پھر یہ دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کو ہمیشہ فتنوں سے محفوظ رکھے اور جب کوئی فتنہ پیدا ہو تو اس پر غلبہ عطا کرے دشمنوں کی تدبیروں کو ناکام اور خائب و خاسر رکھے۔ پھر یہ دعا کرو کہ خدا تعالیٰ ہمارے اعمال میں اصلاح اور برکت پیدا کرے کیونکہ جب تک نیک ارادہ کے ساتھ اعمال کی اصلاح نہیں ہوتی، کامیابی نہیں حاصل ہوسکتی۔ پھر ان مبلغین کیلئے دعا کرو جن کے دل چاہتے تھے کہ آج ہمارے ساتھ ہوتے اور خدا تعالیٰ کے اس نشان کو دیکھتے جو احمدیت کی ترقی کا اس نے ظاہر کیا ہے مگر خدا تعالیٰ کے کام میں مصروف ہونے کی وجہ سے نہیں آ سکے۔ وہ گو جسمانی طور پر ہم سے دور ہیں لیکن ان کے دل ہمارے ساتھ ہیں۔ کئی ہیں جو ہمارے قریب بیٹھے ہیں اور ان کے دل دور ہیں۔ مگر وہ جو دور بیٹھے ہیں، وہ ہمارے دل میں ہیں، ہمارے دماغ میں ہیں، ہماری محبت ان کیلئے ہے اور ہم ان کیلئے دعا گو ہیں۔

پھر اپنی اولادوں کے لئے دعائیں کرو کہ اللہ تعالیٰ ان کو دین کا خادم بنائے ان میں نَسْلاً بَعْدَ نَسْلٍ احمدیت کو اس طرح قائم رکھے کہ وہ دین کے مخلص خدمتگار رہوں۔ خدا تعالیٰ ان سے خوش ہو اور وہ خدا تعالیٰ سے خوش ہوں اور اس کی برکتوں کے ابدی وارث بنیں۔ آمین

(الفضل ۳ رجنوری ۱۹۴۰ء)

۱؎ النصر : ۳

۲؎ وَنگی: نمونہ، مثل